وولیمیا-(Wollemia Pine)

10 ستمبر 1994 کوآسٹریلیا کے بلیو ماؤنٹین پہاڑی سلسلے کی آبشاروں سے گھرے Wollemi نیشنل پارک میں یہ درخت اتفاقیہ طور دریافت کیا گیا تھا- نیوساؤتھ ویلز میں واقع پارک کے فیلڈ آفیسر اور پودوں کے شیدائی ''ڈیوڈ نوبیل'' کوگشت کے دوران ایک مخروطی خدو خال کا درخت نظر آیا جواس سے پہلے ان کی نظر سے نہیں گزرا تھا- تحقیق کی غرض سے وہ اس درخت کا ایک چھوٹا پوداا پنے ساتھ لے آئے ابتدائی تحقیق سے ثابت ہوا کہ پودے کی نباتاتی خصوصیات درختوں کے قدیم خاندان Araucariaceae کے ناپید سمجھے جانے والے درختوں جیسی ہیں اور حیرت انگیز طور پر اس قدیم خاندان کے موجودہ درختوں سے Wollemia کا کوئی تعلق نظر نہیں آیا- چنانچہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہرین نے Araucariaceae کے قدیم رکازات (Fossil) پر تحقیق کی تو ''وولیمیا'' 200 ملین سال قدیم Araucariaceae کے رکازات سے مماثل نکلا- اس انکشاف سے نہ صرف ''چیڑ'' کی نسل کا یہ درخت برفانی عہد کا جیتا جاگتا تسلسل قرار پایا بلکہ ماہرین Wollemia کو قدیم ماحول پر تحقیق میں بنیادی حیثیت کا حامل قرار دے چکے ہیں- دلچسپ بات یہ ہے کہ پارک کے نام سے منسوب اس انتہائی قدیم نسل کے تقریباً سو درخت نیوزی لینڈ، آسٹریلیا اور انٹارکیٹکا میں بھی دریافت ہو چکے ہیں- یاد رہے یہ درخت طویل عمر کے نہیں ہیں بلکہ قدیم درختوں کے سلسلے کی کڑی ہیں جو ماہرین کے مطابق 17 برفانی عہد کی سختیاں برداشت کر چکے ہیں- اسی نسبت سے ان درختوں کو ''ڈائنوسار ٹری'' بھی کہا جاتا ہے درختوں کی اہمیت کے پیش نظر سن 2005 سے ان درختوں کو نرسریوں میں پروان چڑھایا جارہا ہے اور تجارتی بنیادوں پر فروخت کیا جارہا ہے تاکہ یہ دنیا بھر میں پھیل سکیں۔